No. of Printed Pages : 10 **BUDC-106**

B.A. Hons. (Urdu) (BAUDH)

Term-End Examination

June, 2024

BUDC-106 : Khwaja Altaf Husain Hali Ka Khusoosi Mutala

(خواجہ الطاف حسین حالی کا خصوصی مطالعہ)

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے سبھی سوالوں کے جواب دینے لازمی ہیں۔ اور تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ 'مجالس النسا' کا تعارف پیش کرتے ہوئے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے۔ ۱۰

P.T.O.

زبیدہ خاتون کا اکلوتا بیٹا سید عباس کہتا ہے
کہ دلی میں جو عاقل خاں کا کوچہ مشہور
ہے، وہاں کے رئیس زادوں میں دو بھائی
تھے۔ ان میں چھوٹے بھائی جو میرے نانا تھے
ان کا نام خواجہ فیصل تھا اور بڑے بھائی کا
نام خواجہ کمیل۔ خواجہ کمیل کو میں نے نہیں
دیکھا۔ سنا ہے کہ وہ تیس پینتیس برس کی
عمر میں دلی سے نوکری چھوڑ کر کہیں کو
چلے گئے تھے۔ نانا جان کو ان کی جدائی کا
بڑا داغ تھا۔ خدا تعالیٰ نے مال و دولت سب

کچھ دے رکھا تھا، شہر میں کرایہ کی
آمدنی جدا تھی، چار گاؤں جاگیر میں
جدا تھے۔ دس آدمیوں پر حکومت بھی
رکھتے تھے۔ شہر کے چھوٹے بڑے
سب تعظیم کرتے تھے۔ یہ سب کچھ
تھا۔ پر ایک بھائی کے نہ ہونے سے
ان کی نظر میں سب ہیچ تھا۔ مگر خدا
کی عنایت سے نانی جان نہایت ذی
شعور اور صاحب علم تھیں۔ وہ طرح
طرح سے میاں کا غم غلط کرتی رہتی

تھیں، جب تک گھر میں رہتے بھائی کو

بھولے رہتے۔

یا

خواجہ الطاف حسین حآلی کے سیاسی اور سماجی

شعور پر تبصرہ کیجیے۔

۲۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجیے۔ ۱۰

"شعر کے لیے وزن ایک ایسی چیز ہے

جیسے راگ کے لیے بول۔ جس طرح

راگ فی حد ذاتہ الفاظ کا محتاج نہیں۔

اسی طرح نفس شعر وزن کا محتاج نہیں۔

اس موقع پر انگریزی میں دو لفظ مستعمل
ہیں۔ ایک 'پوئٹری' اور دوسرا 'ورس'۔
اسی طرح ہمارے ہاں بھی دو لفظ استعمال
میں آتے ہیں۔ ایک 'شعر' اور دوسرا
شعر 'نظم' اور جس طرح ان کے ہاں
وزن کی شرط پوئٹری کے لئے نہیں بلکہ
ورس کے لیے ہے۔ اسی طرح ہمارے
ہاں بھی یہ شرط شعر میں نہیں بلکہ
نظم میں معتبر ہونی چاہیے..........البتہ
اس میں شک نہیں کہ وزن سے شعر

کی خوبی اور اس کی تاثیر دوبالا ہوجاتی

ہے۔ یوروپ کا ایک محقق لکھتا ہے کہ

اگرچہ وزن پر شعر کا انحصار نہیں ہے

اور ابتدا میں وہ مدتوں اس زیور سے

معطل رہا ہے مگر وزن سے بلاشبہ اس

کا اثر زیادا تیز اور اس کا منتر زیادہ

کارگرہے ہو جاتا

یا

خواجہ الطاف حسین حالیؔ کی مرثیہ نگاری پر

تبصرہ کیجئے۔

۳۔ درج ذیل بند کا تجزیہ کیجئے۔ ۱۰

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی برلانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
خطا کار سے درگزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر وشکر کرنے والا

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا

اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

یا

خواجہ الطاف حسین حالؔی کے ذہنی اور فکری ارتقا پر مختصراً اظہار خیال کیجئے۔

(حصہ ب)

۴۔ خواجہ الطاف حسین حالؔی کے معاصرین سے متعلق اپنی معلومات قلم بند کیجئے۔ ۱۵

یا

خواجہ الطاف حسین حالؔی کے نثری اسلوب نگارش پر اظہار خیال کیجئے۔

۵۔ اردو مثنوی کے حوالے سے حالی کی تنقید نگاری کا جائزہ لیجئے۔ ۱۵

یا

خواجہ الطاف حسین حالؔی کے تصور شعر پر مفصل اظہار خیال کیجئے۔

(حصہ ج)

۶۔ اردو غزل کے حوالے سے حالی کی تنقید نگاری کا مدلل جائزہ لیجئے۔ ۲۰

یا

خواجہ الطاف حسین حالی کی سوانح نگاری کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔

۷۔ خواجہ الطاف حسین حاؔلی اور علی گڑھ تحریک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ ۲۰

یا

خواجہ الطاف حسین حاؔلی کی غزل گوئی پر تفصیلی اظہار خیال کیجیے۔